مسجد میں موبائل استعمال کرنے کے بعض احکام

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ المتوفی سن 1421ھ

(سابق سنئیر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: دروس و فتاوی في المسجد الحرام – المساجد.

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: سائل پوچھتا ہے فضیلۃ الشیخ مسجد الحرام کے اندر سے کسی معتکف کا موبائل کے ذریعے رابطہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور اسی طرح سے اپنے موبائل کو چارج کرنے کے لیے کیا مسجد الحرام کی بجلی استعمال کی جاسکتی ہے؟

جواب: جہاں تک بات ہے حرم میں موبائل کے ذریعے بات کرنے کی تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ جیسا کہ حرم میں جو آپ کے ساتھ بیٹھا ہو اس کے ساتھ بات کرنا جائز ہے، کیونکہ دراصل یہ بھی آپ کسی سے بات ہی کر رہے ہیں لیکن موبائل کے ذریعے سے، لہذا یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی ساتھ بیٹھے ہوئے سے بات کرنا۔ بشرطیکہ کہ موبائل کے آنے اور جانے والے سگنل اتنے کمزور نہ ہوں کہ جن کی وجہ سے بہت بلند آواز میں بات کرنی پڑے جو لوگوں کو تشویش میں مبتلا کرے۔ چناچہ اگر آنے جانے والے سگنل مضبوط ہوں تو کوئی حرج نہیں کہ جو آپ سے موبائل پر بات کرنا چاہتا ہے اس سے ایسی بات کریں جو تشویش کا سبب نہ بنے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن موبائل فون میں ایک اور تشویش بھی ہوتی ہے اور وہ اس موبائل فون کی رِنگ ٹون ہوتی ہے جو کہ گھنٹی (بیل) ہوتی ہے۔ لہذا ایک انسان کو چاہیے کہ وہ اس کی رِنگ ٹون کیو آواز کو جس قدر کم کر سکتا ہے کرے، تاکہ لوگوں کی تشویش کا سبب نہ بنے۔

اسی طرح سے یہ بھی ٹھیک نہیں کہ موبائل کو لوگوں کے سامنے صف میں اسکرین کا منہ اوپر کی طرف کر کے رکھا جائے۔ کیونکہ اگر وہ اس طرح سے رکھے گا تو کال آنے پر موبائل کی لائٹس آن ہوجائیں گے (اسکرین پر ڈسپلے ہونے لگے گا) اور آجکل لوگوں کا خشوع بہت کم ہوتا ہے تو آپ پائیں گے کہ جس کے سامنے یہ موبائل پڑا ہوگا کال آنے پر اس کی ساری توجہ ادھر چلے جائے گی اور وہ نماز سے غافل ہوجائے گا۔ چناچہ اگر آپ کے پاس موبائل ہو تو آپ یا تو اسے اپنی جیب میں رکھیں اور اگر چاہیں تو اپنے سامنے رکھ لیں لیکن اس کی اسکرین والا حصہ نیچے کی طرف کر کے نا کہ اوپر کی طرف۔

اب جہاں تک سوال ہے حرم کی بجلی کو موبائل چارجنگ کے لیے استعمال کرنا تو یہ ایک بہت ہی بہترین اور اہم سوال ہے۔ لیکن اس کے مخاطب حرم کے مسئولین ہونے چاہیے۔ حرم کے مسئولین سے پوچھیں کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ حرم کی بجلی سے میں موبائل چارجنگ کر سکتا ہوں یا نہیں؟ اس کا جواب انہی کے پاس ہے۔

۔۔۔ یہ عام طور پر بتایا گیا ہے کہ کوئی شخص حرم میں موبائل پر بات کر سکتا ہے کہ نہیں۔ البتہ جو معتکف ہے تو اسے چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی قرب دلانے والے اعمال، اطاعت و عبادات میں مصروف رہے، زیادہ باتیں نہ کرے نہ موبائل پر نہ موبائل کے علاوہ۔

سائل: اثابکم اللہ۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔